

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا

اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے
تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو

تعلیمِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری
پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔

★ کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔ اور تمھارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا رحیم ہے۔ آلِ عمران ۔۳۱

★ تیرے رب کی قسم: یہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے آپس کے تمام اختلافات میں آپ کو حاکم تسلیم نہ کرلیں اور پھر جو فیصلہ ان میں آپ کر دیں اس سے اپنے تئیں کسی طرح کی تنگی نہ پائیں اور اسے صحیح طور پر تسلیم کر لیں ۔النساء۔۶۵

★ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم میں سے کوئی بھی مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اس کے ہاں اس کی اولاد ماں باپ اور تمام لوگوں سے زیادہ عزیز نہ ہو جاؤں ۔(بخاری و مسلم)

قرآن وسنّت کی بالادستی دعوت وتبلیغ کے تعلیمِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پروگرام میں شامل ہوجائیں۔

قرآن وسنت کی دعوت وتبلیغ وبالا دستی، امت سے فرقہ پرستی اور تعصّبات کا خاتمہ، اتحاد وفلاح امت:

﴿اور بے شک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے؟ (قمر۔۱۷)﴾ ﴿لوگو تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ کی زندگی بہترین نمونہ ہے (یعنی) اس کیلئے جو اللہ اور قیامت کے ہونے کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے (الاحزاب ۲۱)﴾ ﴿اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور روشن دلائل آ جانے کے بعد آپس میں اختلاف کرنے لگے یہی لوگ ہیں جنہیں بہت بڑا عذاب ہوگا (آلِ عمران۔۱۰۵)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: سب سے بہتر بات اور سب سے اچھا کلام کتاب اللہ ہے اور سب سے بہتر طریقہ محمد ﷺ کا طریقہ ہے اور بدترین امور وہ ہیں جو دین میں ایجاد کیے جائیں اور ہر بدعت گمراہی ہے (مسلم)﴾ ﴿اللہ تعالیٰ اپنے اس بندے کو شاد وآباد رکھے جو میری بات سنے پھر اسے یاد رکھے اور دوسروں تک اسے پہنچائے (ابی داؤد، ترمذی)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل بہتر فرقوں میں تقسیم ہوئے اور میری امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہو گی اور یہ سب جہنمی ہونگے سوائے ایک فرقے کے صحابہؓ نے عرض کیا حضرت ﷺ وہ کونسا فرقہ ہوگا آپ نے فرمایا جو اس راستے پر ہوگا جس پر میں ہوں اور میرے اصحاب ہیں (ترمذی)﴾ ﴿مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے (الحجرات۔۱۰)﴾ ﴿ساری اچھائی مشرق ومغرب کی طرف منہ کرنے میں ہی نہیں بلکہ حقیقتاً اچھا وہ شخص ہے جو اللہ تعالیٰ پر قیامت کے دن پر فرشتوں پر کتاب اللہ پر اور نبیوں پر ایمان رکھنے والا ہو جو مال سے محبت کرنے کے باوجود، قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور سوال کرنے والوں کو دے۔ غلاموں کو آزاد کرے۔ تنگ دستی دکھ، درد اور لڑائی کے وقت صبر کرے یہی سچے لوگ ہیں اور یہی پرہیز گار ہیں (البقرہ۔۱۷۷)﴾

﴿شرائط برائے مخلص المصطفےٰ ﷺ مرکز:﴾

۱۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے لئے بھرپور کوشش کرے ۲۔ قرآن وسنت کی دعوت وتبلیغ، بالا دستی اتحاد وفلاحِ امت کے لیے کوشش کرے ۳۔ بدعات وفرقہ پرستی اور تعصّبات سے اجتناب کرے ۴۔ رزقِ حلال کمائے اور غیر شرعی وغیر قانونی سرگرمیوں سے اجتناب کرے ۵۔ المصطفےٰ ﷺ مرکز اور تعلیم مصطفےٰ ﷺ کیلئے جان ومال کو حسب استطاعت خرچ کرے

﴿شرائط برائے مسئول المصطفےٰ ﷺ مرکز:﴾

۱۔ المصطفےٰ ﷺ مرکز اور تعلیم مصطفےٰ ﷺ کے فروغ کیلئے روزانہ دو گھنٹے وقت لگائے ۲۔ المصطفےٰ ﷺ مرکز اور تعلیم مصطفےٰ ﷺ کے فروغ کے لئے ماہانہ دو دن تبلیغی دورہ کرے ۳۔ المصطفےٰ ﷺ مرکز اور تعلیم مصطفےٰ ﷺ کیلئے اپنی آمدن کا کچھ حصہ وقف کرے ۴۔ کسی شعبہ کا مسئول ہونے کی صورت میں ذمہ داری کو احسن طریقے سے ادا کرے ۵۔ شرائط برائے مخلص ۱ تا ۴ پوری کرتا ہو۔

☆ **اللہ تعالیٰ پر ایمان:** ﴿ تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا، وہی رات کو دن سے ڈھانپتا ہے کہ وہ تیزی سے اس کے پیچھے (چلی آتی) ہے اور (اسی نے) سورج، چاند اور تارے پیدا کیے، ایسے طور پر کہ سب اسی کے حکم کے تابع ہیں، دیکھو (یہ سب) اسی کی تخلیق ہے اور حکم (بھی) اسی کا ہے۔ بڑا ہی برکتوں والا ہے اللہ جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔ الاعراف ۵۴ ﴾ ﴿ بے شک میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کرو اور میرے ذکر کیلئے نماز پڑھا کرو۔ (طٰہٰ ۱۴) ﴾ ﴿ پس تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور میرا شکر ادا کرو اور ناشکری نہ کرو۔ (البقرۃ ۱۵۲) ﴾ ﴿ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے، حالانکہ اس نے تم کو مختلف حالات میں پیدا کیا ہے۔ (نوح ۱۳، ۱۴) ﴾ ﴿ اور اگر تم مومن ہو تو ایک اللہ ہی پر بھروسہ اور توکل کرو۔ (المائدہ ۲۳) ﴾ ﴿ اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ (یوسف ۸۷) ﴾ ﴿ اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو اسے کوئی ٹال نہیں سکتا اور نہ ہی اس کے سوا ان کا کوئی حمایتی (ہوتا) ہے۔ (الرعد ۱۱) ﴾ ﴿ اور جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرتے ہیں اور اللہ سے ڈرتے ہیں تو ایسے ہی لوگ کامیاب ہیں۔ (النور ۵۲) ﴾ ﴿ اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے (ہمیشہ) رہنے والا ہے۔ (البقرۃ ۲۵۵) ﴾ ﴿ اللہ نے کوئی اولاد نہیں پکڑی اور اس کے ساتھ کوئی معبود نہیں اگر ایسا ہوتا تو ضرور ہر ایک معبود اپنی مخلوق کو الگ لے بیٹھتا اور ان میں سے بعضے بعضوں پر چڑھائی کرتے۔ (المومنون ۹۱) ﴾ ﴿ بے شک میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تو (اے موسیٰؑ) تو میری عبادت کر اور میری یاد کیلئے نماز پڑھتا رہ (طٰہٰ ۱۴) ﴾ ﴿ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی جلاتا اور مارتا ہے، تمہارا پروردگار اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا پروردگار ہے۔ (الدخان ۸) ﴾ ﴿ کہہ دے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شریک نہ کروں۔ میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹ کر جانا ہے۔ (الرعد ۳۶) ﴾ ﴿ بے شک اللہ یہ نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس کے سوا جس کو چاہے بخش دے گا۔ (النساء ۴۸) ﴾ ﴿ (اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ بھلا تم نے انہیں بھی دیکھا ہے جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ مجھے بھی تو دکھلاؤ کہ انہوں نے کون سی زمین پیدا کی ہے۔ یا ان کا آسمانوں میں کچھ

سا جھا ہے۔ میرے پاس اس (قرآن) سے پہلے کی کوئی کتاب یا کوئی علم روایت لاؤ اگر تم سچے ہو۔ (الاحقاف ۴) ﴿اور جنہوں نے اس کے سوا دوسرے معبود پکڑے ہیں (وہ کہتے ہیں) ہم انہیں محض اس لئے پوجتے ہیں کہ وہ اللہ کے ہمیں قریب کر دیں بے شک اللہ ان کے درمیان جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں فیصلہ کرے گا (الزمر ۳) ﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کیلئے ویسا ہی ہوں جیسا وہ میرے بارے میں گمان رکھتا ہے اور جب بندہ میرا ذکر کرتا ہے اس وقت میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں، اگر وہ مجھے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے دل میں یاد کرتا ہوں، اور اگر وہ مجھے کسی جماعت میں بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر جماعت میں اس کا ذکر کرتا ہوں اور بندہ اگر میری طرف ایک بالشت بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف ایک ہاتھ بڑھاتا ہوں اور اگر وہ میری طرف ایک ہاتھ بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف دو ہاتھ بڑھتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں (بخاری و مسلم) ﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو ان ناموں کو یاد کرے گا وہ جنت میں جائے گا۔ (بخاری و مسلم) ﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کسی شخص کو اس کے عمل نجات نہیں دلائیں گے نجات کا تو بس ایک ہی ذریعہ ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے دامن رحمت میں ڈھانپ لے۔ تم بس سیدھے اور درست راستے پر چلتے رہو (بخاری و مسلم) ﴾ ﴿حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ میں سواری پر رسول اللہ ﷺ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا، میرے اور رسول اکرم ﷺ کے درمیان سوائے پالان کی پچھلی لکڑی کے کچھ نہ تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے معاذ بن جبلؓ۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ میں حاضر ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو اللہ تعالیٰ کا حق بندوں پر کیا ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ خوب جاننے والے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا بندوں پر حق یہ ہے کہ وہ صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ جب بندے یہ احکام بجا لائیں تو ان کا اللہ پر کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا، اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا کہ بندوں کا اللہ تعالیٰ پر حق یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں عذاب سے محفوظ رکھے۔ (مسلم) ﴾

☆ **رسول اللہ ﷺ کا ادب:** ﴿اے ایمان لانے والو! اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے آگے مت بڑھو۔ (الحجرات ۱) ﴾ ﴿اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی ﷺ کی آواز

سے اونچی نہ کرو اور ان کے سامنے ایسے زور سے نہ بولا کرو جیسے تم ایک دوسرے کے سامنے بولا کرتے ہو کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تمہیں پتہ بھی نہ چلے (الحجرات ۲) ❁ بے شک جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنی آواز پست رکھتے ہیں ان کے دل اللہ نے تقوٰی کیلئے آزما لیئے ہیں۔ ان کیلئے مغفرت اور بڑا ثواب ہے (الحجرات ۳) ❁ بے شک جو لوگ آپ ﷺ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں، ان میں اکثر بے عقل ہیں اور اگر یہ آپ کے نکلنے تک صبر کر لیتے تو یہ ان کیلئے بہتر تھا۔ (الحجرات ۴۔۵) ❁ کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو۔ اللہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہاری کوتاہیاں معاف کردے گا (آل عمران ۳۱) ❁ تیرے رب کی قسم یہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے آپس کے تمام اختلافات میں آپ کو حاکم تسلیم نہ کر لیں اور پھر جو فیصلہ آپ ان میں کر دیں اس سے اپنے تئیں کسی طرح کی تنگی نہ پائیں اور (اسے) صحیح طور پر تسلیم کر لیں۔ (النساء ۶۵) ❁ نہیں ہیں محمد ﷺ باپ کسی کے تمہارے مردوں میں سے بلکہ وہ رسول ہیں اللہ کے اور سلسلہ نبوت کی تکمیل کرنے والے ہیں اور ہے اللہ ہر چیز سے پوری طرح باخبر (الاحزاب ۴۰) ❁ اے ایمان والو! اللہ کے حکم پر چلو اور رسول اللہ ﷺ کے حکم پر چلو۔ (محمد ﷺ ۳۳) ❁ جس نے حکم مانا رسول ﷺ کا، اس نے حکم مانا اللہ کا (النساء ۸۰) ❁ نافرمان قیامت کے دن اپنے ہاتھ کاٹے گا کہ کاش میں رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرتا۔ (فرقان ۲۷) ❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تم میں سے کوئی بھی مومن نہیں ہو سکتا، جب تک کہ میں اس کے ہاں اس کی اولاد، (ماں) باپ اور تمام لوگوں سے زیادہ عزیز نہ ہو جاؤں (بخاری و مسلم) ❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جتنے انبیاء بھی مبعوث ہوئے ہیں ان میں سے ہر نبی کو ایسے ہی معجزات عطا کئے گئے جیسے اس سے پہلے نبی کو مل چکے تھے اور جن کو دیکھ کر لوگ ان پر ایمان لائے، لیکن مجھے جو چیز دی گئی ہے وہ وحی ہے جو اللہ تعالیٰ نے میری طرف نازل فرمائی (اور قیامت تک باقی رہے گی کیونکہ اس کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیا ہے) اس لئے مجھے امید ہے کہ روز قیامت میری پیروی کرنے والے تعداد میں سب سے زیادہ ہوں گے۔ (بخاری و مسلم) ❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نبی کو ایک دعا کا اختیار دیا گیا ہے جو ہر ایک نے مانگ لی اور قبول ہوگئی لیکن میں نے اپنی دعا قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کیلئے محفوظ کر لی۔ (بخاری و مسلم) ❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے متعلق

جھوٹ مت بولو یعنی ایسی بات جو میں نے نہ کہی ہو اپنی جانب سے گھڑ کر میری طرف منسوب نہ کرو۔ اس لئے کہ جو میرے بارے میں جھوٹ گھڑے گا، وہ ضرور جہنم میں جائے گا۔ (بخاری و مسلم)

☆ **تعلیمات مصطفےٰ ﷺ:** ☆ دانا وہ ہے جو خود کو چھوٹا سمجھتا ہے اور کام وہ کرتا ہے جو مرنے کے بعد کام آئے۔ نادان وہ ہے جو نفس کا کہنا مانتا ہے اور خدا پر امیدیں باندھتا ہے ☆ پہلوان وہ نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دیتا ہے پہلوان وہ ہے جو نفس کو اپنے بس میں قابو کر لیتا ہے ☆ قناعت وہ خزانہ ہے جو کبھی خالی نہیں ہوتا ☆ غیر ضروری کا چھوڑ دینا عمدہ دینداری ہے ☆ مشورہ بھی امانت ہے۔ جھوٹی صلاح دینا خیانت ہے ☆ شر (بدی یا فساد) کو چھوڑ دینا بھی صدقہ ہے۔ ☆ صحت اور فراغت ایسی نعمتیں ہیں جو ہر ایک کو میسر نہیں ☆ گذران میں میانہ روی رکھنا نصف روزی ہے۔ ☆ جو عہد کا پکا نہیں، وہ دیندار نہیں ☆ جس میں امانت نہیں اس میں ایمان نہیں۔ ☆ اچھے خلق کے برابر محبت کی کوئی تدبیر نہیں ☆ تواضع سے درجہ بلند ہوتا ہے۔ ☆ خیرات سے مال میں کمی نہیں آتی ☆ اپنے بھائی کو طعنہ نہ دو ایسا نہ ہو کہ تم بھی اسی حال میں پھنس جاؤ۔ ☆ خدا کی خوشی باپ کی خوشی میں ہے۔ خدا کا غضب باپ کے غضب میں ہے ☆ سب عملوں سے بہتر نماز کا وقت پر پڑھنا ہے، پھر ماں باپ کی اطاعت ☆ سب گناہوں سے بڑھ کر گناہ شرک ہے اور ماں باپ کی نافرمانی۔ پھر جھوٹی گواہی اور جھوٹ بولنا ☆ رحم (قرابت) رحمٰن سے نکلا ہے۔ جو قرابت کو قائم رکھتا ہے۔ خدا اسے ملاتا ہے جو اسے چھوڑتا ہے۔ خدا اس کو چھوڑ دیتا ہے۔ ☆ اگر کسی کی تین یا دو بیٹیاں یا بہنیں ہوں اور اللہ سے ڈر کر ان کی اچھی تربیت کرے وہ بہشتی ہے۔ (خواہ ایک ہی ہو)۔ ☆ یتیم کی پرورش کرنے والا بہشت میں میرے ساتھ یوں رہے گا جیسے ہاتھ کی دو انگلیاں۔ ☆ جو چھوٹوں پر رحم اور بزرگوں کی عزت نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں۔ ☆ تم اہل زمین پر مہربانی کرو۔ خدا آسمان پر مہربان ہوگا ☆ ایک مومن دوسرے کیلئے آئینہ ہے۔ اگر کسی بھائی میں کوئی نقص دیکھو تو اسے بتلا دو ☆ سلام کرنا، کھانا کھلانا، رات کو چھپ کر نماز پڑھنا اسلام کی اچھی نشانیاں ہیں ☆ ہنس کر ملنا، نیک بات کہنا، بری بات سے ہٹا دینا، بھولے بھٹکے کو راستہ دکھانا، تھوڑی نظر والے کو راستہ بتانا، راستہ میں سے کانٹا، ہڈی، پتھر ہٹا دینا، کسی کو پانی کا ڈول نکال دینا، یہ سب کام صدقہ جیسے ہیں۔ ☆ یہ مت کہو کہ اگر لوگ ہم سے اچھا برتاؤ کریں گے تو ہم بھی اچھا برتاؤ کریں گے۔ اور اگر وہ ظلم کریں گے تو ہم بھی ظلم کریں گے بلکہ ایسی عادت بناؤ کہ اگر لوگ تم سے اچھا برتاؤ کریں تو

تم ان سے احسان کرو اور اگر وہ تم سے برائی کریں تو تم ان پر ظلم نہ کرو☆ عبادت کی بزرگی سے علم کی بزرگی بہتر ہے۔☆ حکمت و دانائی کو اپنی گمشدہ چیز سمجھو، جہاں مل جائے لے لو ☆ جہاں علم اور حلم اکٹھے ہوں۔ ان سے بہتر کوئی دو چیزیں کہیں ایک جگہ اکٹھی نہ ملیں گی (احادیث نبوی ﷺ)

☆**خلق جناب محمد مصطفٰے ﷺ**: ☆ جانی دشمن بھی حضور ﷺ کی سچائی اور امانت کا اقرار کرتے تھے۔☆ بچپن ہی سے سارا ملک حضور ﷺ کو صادق (سچا) اور امین کہہ کر پکارتا تھا ☆ ایک دن ابو جہل نے کہا، اے محمد ﷺ! میں تجھے جھوٹا نہیں سمجھتا۔ لیکن تیرے دین پر میرا دل نہیں جمتا ☆ نبی ﷺ کی دعا تھی الٰہی ایک دن بھوکا رہوں۔ ایک دن کھانے کو ملے۔ بھوک میں تیرے سامنے گڑگڑایا کروں۔ کھا کر تیرا شکر کروں ☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ کا کنبہ مہینہ دو مہینہ تک پانی اور کھجور پر گذارا کرتا۔ چولہے میں آگ تک نہ جلائی جاتی ☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں میرے گھر میں آنحضرت ﷺ کا بستر کھجور کے پٹھوں سے بھرا ہوا تھا ☆ حضرت حفصہؓ کہتی ہیں میرے گھر میں آنحضرت ﷺ کا بستر صرف ٹاٹ تھا اسے دو تہہ کر کے بچھا دیا جاتا۔ ایک دن ہم نے چار تہہ کر دیا۔ فرمایا، بستر نرم ہو گیا، آئندہ ایسا نہ کرنا۔☆ حضرت ابن عوفؓ کہتے ہیں آنحضرت ﷺ نے ساری زندگی میں جو کی روٹی بھی پیٹ بھر کر نہیں کھائی ☆ آنحضرت ﷺ نے جو آخری رات دنیا میں کاٹی، اس رات عائشہ صدیقہؓ نے چراغ کیلئے تیل ایک پڑوسن سے ادھار لیا تھا۔☆ وفات کے بعد حضور ﷺ کی زرہ یہودی کے پاس تھی جو اناج کے بدلہ گروی تھی۔☆ آنحضرت ﷺ دعا فرمایا کرتے، الٰہی! آل محمد ﷺ کو صرف اتنا دے، جسے پیٹ میں ڈال لیں۔☆ سب سے ہنس مکھ ہو کر ملتے۔☆ یتیموں کو پالتے بیواؤں کی مدد کرتے۔☆ غریبوں مسکینوں سے پیار کرتے۔ ان میں جا کر بیٹھا کرتے ☆ سفید زمین پر بیٹھ جاتے۔ اپنے لئے کوئی سامان امتیاز کا پسند نہ فرماتے ☆ لونڈی غلام بھی بیمار ہو جاتے تو خود جا کر ان کی خبر لیتے۔☆ کوئی مسلمان مرجاتا اس پر قرض ہوتا تو بیت المال سے اس کا قرض دفن کرنے سے پہلے ادا کرتے ☆ کوئی مسلمان مرتا تو اس کی تجہیز و تکفین میں شامل ہوتے ☆ منافق لوگ سامنے آ کر گستاخیاں کرتے، دشمنوں کو مدد دیا کرتے، مگر آنحضرت ﷺ کبھی ان سے بدلہ نہ لیا کرتے ☆ جنگل میں ایک بکری ذبح کرنے لگے۔ ایک بولا میں ذبح کروں گا۔ ایک بولا، میں گوشت کاٹ دوں گا۔ ایک بولا، میں پکا دوں گا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، میں لکڑیاں لے آؤں گا۔ عرض کی گئی، ہم سب

خدمت کو حاضر ہیں۔ حضور ﷺ کیوں تکلیف کریں۔ فرمایا میں بھائیوں میں نکما نہیں رہنا چاہتا ☆ طائف والوں نے نبی ﷺ کو پتھر پر پتھر مار کر زخمی اور بیہوش کر دیا تھا۔ فرشتہ نے آ کر کہا کہ حکم ہو تو یہ بستی الٹ دوں؟ فرمایا، نہیں نہیں۔ اگر یہ مسلمان نہیں ہوتے تو امید ہے کہ ان کی اولاد مسلمان ہو جائے گی۔ ☆ ایک گنوار نے پیچھے سے آ کر زور سے آنحضرت ﷺ کی چادر کھینچی، گردن سرخ ہو گئی۔ نبی ﷺ نے لوٹ کر دیکھا تو وہ بولا کہ میری مدد کرو، میں غریب ہوں۔ فرمایا، ایک اونٹ جو کا، ایک کھجور کا لدا دے دو۔ ☆ لوگوں کے اندر پاؤں پھیلا کر کبھی نہ بیٹھتے۔ ☆ اپنی تعظیم کیلئے مسلمانوں کو کھڑے ہونے سے روکا کرتے ☆ دست مبارک کو کوئی شخص پکڑ لیتا تو آپ اس سے کبھی نہ چھڑاتے۔ ☆ سوالی کو کبھی رد نہ فرماتے زبان پر انکار نہ لاتے۔ اگرچہ دینے کو کچھ بھی نہ ہوتا تو سوالی سے عذر کرتے، جیسے کوئی معافی مانگتا ہے۔ ☆ ایک نے آ کر سوال کیا فرمایا: میرے پاس تو ہے نہیں۔ تم بازار سے میرے نام پر قرض لے لو۔ فاروقؓ نے کہا خدا نے آپ کو یہ تکلیف نہیں دی۔ نبی ﷺ چپ کر گئے۔ ایک نے پاس سے کہہ دیا ''خدا کی راہ میں دینا ہی اچھا ہے''۔ اس پر حضور ﷺ خوش ہو گئے۔ ☆ اپنے کام میں اپنی جان پر تکلیف اٹھا لیتے، مگر دوسرے کو شرم کی وجہ سے نہ فرماتے۔ ☆ کسی کو کوئی کام کرتے دیکھ لیتے تو جو پسند نہ ہوتا تو اس شخص کا نام لے کر کچھ نہ فرماتے۔ عام طور پر لوگوں کو اس کام سے روک دیا کرتے ☆ نفلی عبادت چھپ کر کیا کرتے کہ امت پر اتنی عبادت کا کرنا مشکل نہ بنے۔ ☆ وعظ اور نصیحت کبھی کبھی کیا کرتے، تا کہ لوگ اکتا نہ جائیں۔ ☆ بہت دفعہ ایسا ہوتا کہ ساری ساری رات امت کیلئے دعا کیا کرتے اور زار زار روتے۔ ☆ ایک جنگ میں ایک عورت قیدی ہو کر آئی۔ اس نے کہا میں آپ کی دایہ کی بیٹی ہوں۔ نبی ﷺ نے اپنی چادر اوپر سے اتار کر اس کیلئے بچھا دی۔ ☆ مکہ میں ایک عورت کا نام فاطمہ تھا۔ اس نے چوری کی۔ لوگوں نے اسامہ بن زیدؓ سے جو نبی ﷺ کو بہت پیارے تھے، سفارش کرائی۔ فرمایا: کیا تم تعزیرات الٰہی میں سفارش کرتے ہو۔ سنو! اگر میری بیٹی فاطمہؓ بھی ایسا کرتی تو میں تعزیر ہی دیتا۔ ☆ نفلی نماز میں اتنی دیر کھڑے رہتے کہ پاؤں سوجھ جاتے۔ صحابہؓ نے کہا کہ، حضور ﷺ تو بخشے ہوئے ہیں تو پھر اتنی تکلیف کیوں فرماتے ہیں۔ فرمایا: کیا اب میں اس کا شکر نہ کروں۔ ☆ مناجات کے وقت سینہ مبارک دیگ کی طرح جوش مارتا ہوا معلوم ہوا کرتا۔ ☆ آیت رحمت پڑھ کر دعا مانگتے۔ اور آیت عذاب پڑھ کر کانپ اٹھتے ☆ آنحضرت ﷺ کے پیارے چچا امیر حمزہؓ کو وحشی نے مارا۔ ناک، کان وغیرہ کاٹے، کلیجہ نکالا تھا۔ پھر بھی جب اس نے معافی کی

بابت عرض کیا تو معاف کر دیا۔☆ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ ایک درخت کے نیچے سو گئے، تلوار ٹہنی سے لٹکا دی۔ ایک دشمن آیا۔ تلوار اٹھالی اور آنحضرت ﷺ کو گستاخی سے جگایا اور پوچھا، اب کون تم کو بچائے گا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ''اللہ'' وہ شخص چکر کھا کر گر پڑا تلوار ہاتھ سے چھوٹ گئی۔ آنحضرت ﷺ نے تلوار اٹھالی۔ فرمایا اب تجھے کون بچا سکتا ہے۔ وہ حیران ہوگیا۔ فرمایا، جاؤ میں بدلہ نہیں لیا کرتا۔ (سیرت النبی ﷺ)

قرآن وسنت کی دعوت:

﴿ اور بے شک ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا ہے۔ تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے (القمر ۱۷) ﴾ ﴿ اور جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے گا اللہ اس کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں (الفتح ۱۷) ﴾ ﴿ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرے گا اور اللہ سے ڈرے گا اور پرہیز گاری اختیار کرے گا تو ایسے ہی لوگ کامیاب ہیں (النور ۵۲) ﴾ ﴿ کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا، رحیم ہے (آل عمران ۳۲) ﴾ ﴿ ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر لیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں۔ (المائدہ) ﴾ ﴿ پس قسم ہے تیرے پروردگار کی نہیں وہ ہرگز مومن نہیں جب تک کہ اے نبی ﷺ وہ آپس کے جھگڑے میں تمہیں فیصلہ کرنے والا نہ بنائیں۔ پھر تم جو فیصلہ کرو اس سے اپنے دلوں میں کوئی تنگی بھی نہ پائیں بلکہ سر تسلیم خم کر لیں (النساء) ﴾ ﴿ اور جو تمہیں رسول اللہ ﷺ دیں اسے لے لو اور جس سے منع کریں اس سے رک جاؤ۔ (الحشر) ﴾ ﴿ لوگو تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ کے اندر ایک اچھا نمونہ ہے (یعنی) اس کیلئے جو اللہ اور قیامت کے ہونے کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے (الاحزاب ۱۲) ﴾ ﴿ اور جو لوگ ہماری راہ میں کوشش کرتے ہیں ہم ضرور انہیں اپنے راستے دکھاتے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے (العنکبوت ۶۹) ﴾ ﴿ اور اچھائی کا حکم دے اور برائی سے منع کر اور تجھے جو تکلیف پہنچے اس پر صبر کر (لقمان ۱۷) ﴾ ﴿ اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے آگے نہ بڑھو (الحجرات) ﴾ ﴿ اور جن لوگوں نے نیکی میں ان (صحابہؓ) کی پیروی کی اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں۔ (التوبہ ۱۰۰) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایسا نہ ہو کہ تم میں سے کسی کو اس حال میں پاؤں (یعنی اس کا یہ حال ہو) کہ وہ اپنے شاندار تخت پر تکیہ لگائے (متکبرانہ انداز میں) بیٹھا ہو اور اس کو میری کوئی بات پہنچے جس میں، میں نے کسی چیز کے کرنے یا نہ کرنے

کا حکم دیا ہو تو وہ کہے کہ ہم نہیں جانتے ہم تو بس اسی حکم کو مانیں گے جو ہم کو قرآن میں ملے گا (ترمذی، ابن ماجہ) ❁ اللہ تعالیٰ اپنے اس بندہ کو شاد و آباد رکھے جو میری بات سنے پھر اسے یاد رکھے اور دوسروں تک اسے پہنچائے (ترمذی ابوداؤد) ❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سب سے بہتر بات اور سب سے اچھا کلام کتاب اللہ ہے اور سب سے بہتر طریقہ محمد ﷺ کا طریقہ ہے اور بدترین امور وہ ہیں جو دین میں ایجاد کئے جائیں اور ہر بدعت گمراہی ہے (مسلم) ❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے میری کوئی سنت زندہ کی جو میرے بعد مردہ ہوگئی تھی تو اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ میرے ساتھ ہوگا۔ (ترمذی) ❁ سب سے بہتر میرا دور ہے پھر ان لوگوں کا جو اس کے بعد ہوں گے پھر ان کا جو اس کے بعد ہوں گے (بخاری و مسلم) ❁ میرے اصحابؓ ستاروں کی مانند ہیں جو کوئی ان کی تابعداری کرے گا ہدایت پائے گا (حدیث نبوی ﷺ) ❁

☆ **فرقہ پرستی سے اجتناب:** ❁ اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور روشن دلائل آجانے کے بعد آپس میں اختلاف کرنے لگے یہی لوگ ہیں جنہیں بہت بڑا عذاب ہوگا۔ (آل عمران ۱۰۵) ❁ جنہوں نے اپنا دین الگ کرلیا اور گروہوں میں بٹ گئے ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی میں مگن ہے (الروم ۳۲) ❁ جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور کئی فرقے بن گئے ان سے آپ ﷺ کو کچھ سروکار نہیں ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے پھر وہ انہیں بتلائے گا کہ وہ کن کاموں میں مصروف تھے (الانعام ۱۵۹) ❁ اور لوگوں میں فرقہ بندی ان کے پاس علم آنے کے بعد پیدا ہوئی تھی ان کی باہم ضد بازی سے۔ (الشوریٰ ۱۴) ❁ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی (انفال ۴۶) ❁

❁ وہی اللہ تعالیٰ جس نے اتاری تجھ پر کتاب جس میں واضح مضبوط آیتیں ہیں جو کہ اصل کتاب ہے اور بعض متشابہ آیات ہیں پس جن کے دلوں میں کجی ہے وہ تو اس کی متشابہ آیتوں کے پیچھے لگ جاتے ہیں فتنے کی طلب اور اس کی مراد کی جستجو کیلئے حالانکہ ان کی حقیقی مراد کو سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا۔ (آل عمران ۷) ❁ اور مضبوطی سے تھام لو تم اللہ کی رسی کو سب مل کر اور فرقہ بندی نہ کرو اور یاد کرو احسان اللہ کا جو اس نے تم پر کیا کہ تھے تم (آپس میں) دشمن پھر الفت پیدا کر دی اس نے تمہارے دلوں میں سو ہو گئے تم اللہ کے فضل و کرم سے بھائی بھائی اور تھے تم (کھڑے) کنارے آگ کے گڑھے کے۔ (آل عمران) ❁

❁ اللہ کے ہاں دین صرف اسلام ہے اور اہل کتاب نے علم آجانے کے بعد جو

اختلاف کیا اس کی وجہ محض ان کی باہمی ضد اور سرکشی تھی اور جو شخص اللہ کی آیات کا انکار کرتا ہے تو اللہ کو حساب چکانے میں کچھ دیر نہیں لگتی اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور فرقہ بازی نہ کرو۔ (آل عمران) ﴿ بے شک تمہارے لئے اللہ کے رسول ﷺ کی زندگی بہترین نمونہ ہے۔ (الاحزاب) ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل بہتر فرقوں میں تقسیم ہوئے اور میری امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہوگی اور یہ سب جہنمی ہوں گے سوائے ایک فرقے کے صحابہؓ نے عرض کیا حضرت ﷺ وہ کونسا فرقہ ہوگا آپ ﷺ نے فرمایا جو اس راستے پر ہوگا جس پر میں ہوں اور میرے اصحاب ہیں۔ (ترمذی) ﴾

☆ **اخوت ومحبت :** ﴿ مومن تو سب آپس میں بھائی بھائی ہیں لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کروادیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (الحجرات ۱۰) ﴾

﴿ پس اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی تو تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی بن گئے (آل عمران) ﴾ ﴿ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت مگر آپس میں رحم دل ہیں۔ (الفتح) ﴾ ﴿ جو شخص اللہ کیلئے محبت وبغض رکھے اور اللہ ہی کیلئے کوئی چیز دے اور اللہ ہی کیلئے روکے تو اس نے ایمان مکمل کر لیا۔ (ابی داؤد) ﴾ ﴿ مومن دوستی لگاتا ہے اور اس سے دوستی کی جاتی ہے اور اس شخص میں کوئی خیر نہیں ہے جو نہ کسی سے مانوس ہو اور نہ کوئی اس سے مانوس ہو۔ (مسند احمد و حاکم) ﴾

﴿ جب ایک شخص اپنے دوسرے بھائی کیلئے غائبانہ دعا کرتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے تجھے بھی اس کے مثل (اجر ملے) (مسلم) ﴾ ﴿ مسلمان وہ ہے جو اپنے بھائی کیلئے وہی چیز پسند کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ (بخاری ومسلم) ﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ (کے نقصان) سے (دوسرے) مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو ان کاموں کو چھوڑ دے جن سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے۔ (بخاری) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس میں تین باتیں ہوں گی وہ ایمان کا مزہ پائے گا۔ پہلی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت اس کو ہر چیز سے زیادہ ہو۔ دوسری کسی بندے سے خالص اللہ تعالیٰ کیلئے دوستی رکھے اور تیسری پھر کفر میں جانا اتنا برا سمجھے جیسے آگ میں ڈالا جانا (بخاری) ﴾

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسلمان کو گالی دینے سے آدمی فاسق ہو جاتا ہے اور مسلمان کا قتل کرنا کفر ہے۔ (بخاری) ﴾

☆ **خدمت وفلاح امت :** ﴿ مٹاتا ہے اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے صدقات کو اور اللہ نہیں پسند کرتا کسی ناشکرے گناہ گار کو۔ (البقرۃ) ﴾ ﴿ لوگ آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں کہ

کیا خرچ کریں ان سے کہہ دیجئے کہ جو بھی مال تم خرچ کرو وہ والدین، رشتہ داروں، یتیموں مسکینوں اور مسافروں کا حق ہے اور جو بھی بھلائی کا کام تم کرو گے اللہ اسے خوب جانتا ہے (البقرۃ ۲۱۵) ﴿ جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد نہ احسان جتلاتے ہیں اور نہ دکھ دیتے ہیں ان کا اجران کے رب کے پاس ہے نہ انہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے (البقرۃ ۲۶۲) ﴿ مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی راہ میں ایسی ہے جیسے ایک دانہ اگائے سات بالیں ہر بالی میں ہوں سو دانے اور اللہ بڑھاتا ہے جس کیلئے چاہتا ہے اور اللہ بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ (البقرۃ ۲۶۱) ﴿ ساری اچھائی مشرق و مغرب کی طرف منہ کرنے میں ہی نہیں بلکہ حقیقتاً اچھا وہ شخص ہے جو اللہ تعالیٰ پر قیامت کے دن پر، فرشتوں پر، کتاب اللہ پر اور نبیوں پر ایمان رکھنے والا ہو۔ جو مال سے محبت کرنے کے باوجود، قرابت داروں، یتیموں مسکینوں، مسافروں اور سوال کرنے والوں کو دے، غلاموں کو آزاد کرے، تنگ دستی دکھ درد اور لڑائی کے وقت صبر کرے یہی سچے لوگ ہیں اور یہی پرہیز گار ہیں۔ (البقرۃ ۱۷۷) ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی مسلم سے دنیا کی تنگیوں میں سے کوئی تنگی دور کرے گا اللہ اس سے آخرت کی تنگیوں میں سے کوئی تنگی دور فرمائے گا۔ اور جو شخص کسی تنگ دست پر آسانی کرے گا اللہ اس پر دنیا اور آخرت میں آسانی کرے گا اور جو شخص کسی مسلم پر پردہ ڈالے گا اللہ اس پر دنیا اور آخرت میں پردہ ڈالے گا اور اللہ بندے کی مدد میں رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے۔ (مسلم) ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی بندہ اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوسکتا جب تک اس میں تین باتیں نہ پائی جائیں، تنگ دستی میں خرچ کرنا، اپنی ذات سے انصاف کرنا، اور سلام پھیلانا۔ (بخاری) ﴿

☆ **دنیا و آخرت:** ﴿ یہ دنیوی زندگانی تو بس چند دنوں کے استعمال کیلئے ہے اور آخرت ہی اصل رہنے کی جگہ ہے۔ (المومن ۴) ﴿ ہر شخص موت چکھنے والا ہے اور ہم تمہیں برائی اور بھلائی میں پھانس کر آزماتے ہیں اور تم ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے (الانبیاء ۳۵) ﴿ ہر وہ (مخلوق) جو اس زمین پر ہے، فنا ہونے والی ہے اور صرف تیرے رب کی ذات باقی رہے گی جو عظمت اور بزرگی والی ہے (الرحمٰن ۲۶، ۲۷) ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عائشہؓ اپنے کو ان گناہوں سے بچانے کی خاص طور پر کوشش اور فکر کرو جن کو حقیر اور معمولی سمجھا جاتا ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کی بھی باز پرس ہونے والی ہے۔ (ابن ماجہ) ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دنیا میں ایسے رہ جیسے تو پردیسی ہے، یا راستہ چلتا مسافر

(بخاری) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے، تو دنیا سے اس کو اس طرح پرہیز کراتا ہے جس طرح کہ تم میں سے کوئی اپنے مریض کو پانی سے پرہیز کراتا ہے۔ (مسند احمد و ترمذی) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قسم اس ذات پاک کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، اگر تمہیں وہ سب معلوم ہو جائے، جو مجھے معلوم ہے، تو تمہارا ہنسنا بہت کم ہو جائے اور رونا بہت بڑھ جائے۔ (بخاری) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہوشیار اور توانا وہ ہے جو اپنے نفس کو قابو میں رکھے اور موت کے بعد کیلئے عمل کرے اور نادان و ناتواں وہ ہے جو اپنے آپ کو اپنی خواہشات نفس کا تابع کر دے اور اللہ سے امیدیں باندھے (ترمذی، ابن ماجہ) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت ہے (مسلم) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنت تکالیف اور مشقتوں سے ڈھانپی گئی ہے اور دوزخ شہوات نفسانی سے ڈھانپی گئی ہے (بخاری و مسلم) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو لوگ موجود ہیں وہ ان لوگوں کو جو اس وقت موجود نہیں ان احکام (دین) کی تبلیغ کرتے رہیں۔ (بخاری) ﴾

☆ **قیامت :** ﴿ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ یہ ایک بڑے دن کیلئے اٹھائے جائیں گے، جس دن لوگ جہانوں کے پالنے والے کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ (المطففین ۴) ﴾ ﴿ جس دن ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے جو جو عمل وہ کرتے تھے اس دن اللہ ان کو ان کی جزا جو واجب ہے پوری پوری دے گا اور وہ جان لیں گے کہ اللہ جو ہے وہی کھلم کھلا برحق ہے (النور ۲۴۔۲۵) ﴾ ﴿ جس دن تم اسے دیکھو گے، ہر دودھ پلانے والی اپنے بچے کو جسے وہ دودھ پلاتی ہے بھول جائے گی، حاملہ اپنا حمل گرا دے گی، اور تو لوگوں کو نشے کی سی حالت میں دیکھے گا حالانکہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے مگر اللہ کا عذاب سخت ہے۔ (الحج ۲) ﴾ ﴿ لیکن جس کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا کہ کاش مجھے اعمال نامہ نہ دیا جاتا اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے (الحاقہ ۲۶) ﴾ ﴿ اس کی طرف فرشتے اور روح اس دن چڑھیں گے جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہو گی (المعارج ۴) ﴾ ﴿ اور جو شخص برا کام کرتا ہے، اس کا وبال اسی پر ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا پھر تمہیں اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے سو وہ تمہیں ان باتوں سے آگاہ کر دے گا جن میں تم اختلاف کرتے ہو (الانعام ۱۶۴) ﴾ ﴿ جس دن ہم پرہیزگاروں کو مہمان بنا کر رحمٰن کی طرف اکٹھا کریں گے۔ (مریم ۸۵) ﴾ ﴿ اور جس نے نیک کام کیے اور وہ مومن مرد ہو یا عورت ہم اسے ضرور اچھی زندگی دیں گے اور انہیں ان کے اچھے کاموں کا ضرور عوض دیں گے۔ (النحل ۹۷) ﴾

﴿ جونیکی لے کر آئے گا، اس کیلئے اس سے بہتر اجر ہے اور ایسے لوگ اس دن گھبراہٹ سے امن میں ہوں گے۔ (النمل ۸۹) ﴾ ﴿ اور ہم قیامت کے دن انصاف کے ترازو رکھیں گے کسی شخص پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اگر رائی کے دانے کے قدر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اسے لائیں گے اور ہم حساب لینے کو کافی ہیں۔ (الانبیاء ۴۷) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن بندہ اپنی جگہ سے نہیں ہل سکے گا، جب تک چار چیزوں کا حساب نہ دے لے گا: زندگی کہاں ختم کی، علم پر کیسے عمل کیا، مال کہاں سے کمایا اور کس جگہ خرچ کیا اور اپنے جسم کو کہاں استعمال کیا۔ (ترمذی) ﴾ ﴿ رسول کریم ﷺ نے فرمایا روز قیامت انسانوں کو ایسی زمین پر جمع کیا جائے گا جو سفید سرخی مائل ہوگی اس پر اس وقت کسی عمارت مکان، مینار وغیرہ کا نام ونشان نہیں ہوگا۔ (بخاری مسلم) ﴾ ﴿ رسول کریم ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں کو اس قدر پسینہ آئے گا کہ زمین میں ستر گز تک پسینہ بہہ رہا ہوگا اور منہ اور کانوں تک پسینہ ہی پسینہ ہوگا (بخاری و مسلم) ﴾ ﴿ رسول کریم ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن کافر اوندھے منہ اٹھائے جائیں گے (بخاری، مسلم)

☆ **جنت:** ﴿ جنت میں وہ سب کچھ ہے جس کو تمہارے دل چاہیں، اور جس کے نظارہ سے تمہاری آنکھوں کو لذت و سرور حاصل ہو، اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔ (زخرف ۷۱) ﴾ ﴿ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے بلا شبہ اللہ انہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی (محمد ﷺ ۱۲) ﴾ ﴿ اور وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوں گے۔ (یٰسین ۵۶) ﴾ ﴿ اور یہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے ہو بدلہ اس کا جو نیک کام تم کیا کرتے تھے۔ (زخرف ۷۲) ﴾ ﴿ وہ اس میں سوائے (دنیا کی) پہلی موت کے اور موت کا مزہ نہیں چکھیں گے اور اللہ انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے گا (الدخان ۵۶) ﴾ ﴿ اور یہی ہیں جنہیں ان کے صبر کرنے کے صلے میں بالا خانے دیے جائیں گے اور اس میں ان پر دعائے حیات اور سلام ڈالا جائے گا۔ (الفرقان ۷۵) ﴾ ﴿ ان (جنتوں) میں نیچی نظر رکھنے والی ہیں ان سے پہلے ان کے نزدیک نہ کوئی انسان ہوا ہے اور نہ کوئی جن گویا وہ یاقوت اور مونگے ہیں۔ (الرحمٰن ۵۶، ۵۷) ﴾ ﴿ اس میں ان کا قول ہوگا کہ اے اللہ تو پاک ہے اور اس میں ان کی دعا سلام ہوگی۔ (یونس ۱۰) ﴾ ﴿ رہنے کے باغ ہیں، جن میں وہ داخل ہوں گے، ان کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ ان کیلئے اس میں جو وہ چاہیں گے، موجود ہوگا یوں اللہ متقیوں کو عوض دیتا ہے۔ (النحل ۳۱) ﴾

﴿بے شک جن لوگوں نے کہا ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر اسی پر جمے رہے نہ تو ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہی جنت والے ہیں، ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ یہ ان کے عملوں کا بدلہ ہے جو وہ کرتے رہے۔ (الاحقاف ۱۳،۱۴)﴾ ﴿اور جنت متقیوں کے قریب کی جائے گی فاصلہ پر نہ ہوگی۔ یہ وہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ ہر ایک اللہ کی طرف رجوع ہونے والے، اس کے احکام کی حفاظت کرنے والے کے لیے جو بن دیکھے رحمٰن سے ڈرا اور رجوع ہونے والا دل لے کر آیا۔ (ہم فرمائیں گے) کہ سلامتی کے ساتھ اس بہشت میں داخل ہو۔ یہی ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔ بہشت میں ان لوگوں کو جو چاہیں کے ملے گا اور ہماری سرکار میں اس سے زیادہ ہے۔ (ق ۳۱۔۳۵)﴾

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اہل جنت سے فرمائے گا کیا تم خوش ہو وہ عرض کریں گے ہم بہت خوش ہیں کیوں کہ تم نے ہم کو وہ کچھ عطا کیا ہے جو اپنی مخلوق میں سے کسی کو عطا نہیں کیا اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں تم کو اس سے بھی افضل اور بہتر چیز عطا کروں گا میں تم کو اپنی رضا سے نوازوں گا اور آج کے بعد تم سے کبھی ناراض نہیں ہوں گا۔ (بخاری و مسلم)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جنت میں لے جانے والے اعمال یہ ہیں کہ اللہ کی عبادت ایسے خلوص سے کرو کہ اللہ کے سوا نہ صرف یہ کہ کسی غیر کی عبادت نہ کرو بلکہ اللہ کی جو عبادت کرو، اس میں شرکت غیر کا شائبہ تک نہ ہو۔ خالصتاً اللہ کی عبادت ہو اور اللہ کی خوشنودی کیلئے ہو نماز قائم کرو۔ زکوٰۃ ادا کرو اور رشتہ داروں سے میل جول اور حسن سلوک کرو۔ (بخاری و مسلم)

☆ جہنم: اور جو لوگ منکر ہیں ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ کے ہاں ہرگز ان کے کچھ کام نہ آئیں گے اور یہ لوگ دوزخی ہیں اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے (آل عمران ۱۱۶)﴾

﴿اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی ہیں (المائدہ ۸۶)﴾

﴿اور انہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا سو وہ ان کی آنتیں کاٹ ڈالے گا۔ (محمد ﷺ ۱۵)﴾

﴿اور (دوزخی) پکاریں گے کہ اے مالک تیرا پروردگار ہم پر موت بھیج دے اور وہ کہے گا تم (اس میں) ہمیشہ رہنے والے ہو۔ (الزخرف ۷۷)﴾ ﴿اور تمہارا پروردگار فرماتا ہے کہ مجھ سے دعائیں مانگتے رہو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا، جو لوگ میری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔ (المومن ۶۰)﴾ ﴿مسلمانو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اس پر تندخو، سخت فرشتے تعینات ہیں جو اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے۔ (التحریم ۶)﴾ ﴿اور (دوزخی) کہیں گے کہ اگر ہم (نبی ﷺ کی) سنتے یا سمجھتے ہوتے تو ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے۔ (الملک ۱۰)﴾ ﴿یہ جہنم ان کا بدلہ ہے کہ

انہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی۔ (الکھف ۱۰۶)
اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان نہ لائے تو ہم نے منکروں کیلئے دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ (الفتح ۱۳) جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے تو ان کے اعمال ان کی نظر میں ہم نے اچھے کر دکھلائے ہیں اور وہ (راہ راست سے) بھٹکتے پھرتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کیلئے برا عذاب ہے اور وہی آخرت میں گھاٹا اٹھانے والے ہیں (النمل ۶۴) اس میں شک نہیں کہ جو اللہ کے ساتھ شریک گردانے تو اللہ کی طرف سے بہشت اس پر حرام ہو چکی ہے۔ اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں (المائدہ ۷۲) یا جب عذاب کو دیکھ کر پھر کہنے لگے کہ کاش مجھ کو پھر لوٹ جانا ملے تو میں نیکوں سے رہوں۔ (الزمر ۵۸) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن سب سے ہلکے عذاب والا وہ شخص ہوگا جس کے تلووں کے نیچے آگ کا انگارا رکھ دیا جائے گا اور اس کے اثر سے اس کا دماغ کھول رہا ہوگا (بخاری و مسلم) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہاری آگ کے مقابلہ میں جہنم کی آگ ستر گنا تیز ہے (بخاری و مسلم) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں دوزخ کے دروازے پر کھڑا ہوا (تو میں نے دیکھا کہ) دوزخ میں عام طور پر عورتیں داخل ہو رہی ہیں (بخاری و مسلم) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بسا اوقات ایک شخص بظاہر اہل جنت کے سے عمل کرتا ہے لیکن دراصل وہ جہنمی ہوتا ہے اور ایک شخص بظاہر دوزخیوں کے سے کام کرتا ہے لیکن درحقیقت وہ جنتی ہوتا ہے۔ (بخاری و مسلم)
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب جنتی جنت میں چلے جائیں گے اور دوزخی دوزخ میں پہنچ جائیں گے تو اعلان ہوگا کہ آج کے بعد موت نہیں ہے اس اعلان سے اہل جنت کی خوشی اور مسرت میں اضافہ ہوگا اور اہل دوزخ کے رنج و غم میں اضافہ ہوگا۔ (بخاری و مسلم)

☆ **اہل بیت رسول ﷺ:** اللہ تو بس یہ چاہتا ہے کہ دور کر دے تم سے ناپاکی اے نبی ﷺ کے گھر والو اور پاک کر دے تمہیں پوری طرح۔ (الاحزاب ۳۳) بلاشبہ نبی ﷺ مومنوں کیلئے ان کی اپنی ذات سے بھی مقدم ہیں اور آپ ﷺ کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں۔ (الاحزاب ۶) اور (مسلمانوں) تمہیں یہ مناسب نہیں کہ تم اللہ کے رسول ﷺ کو ایذا پہنچاؤ اور نہ یہ (مناسب ہے) کہ اس کے بعد کبھی بھی اس کی بیویوں سے نکاح کرو بے شک یہ اللہ کے نزدیک بڑی بھاری بات ہے۔ (الاحزاب ۵۳) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دوست رکھو اللہ کو اسلئے کہ وہ تم کو اپنی نعمتیں کھلاتا ہے اور دوست رکھو مجھے اللہ کیلئے اور دوست رکھو میرے اہل بیت کو میرے لئے۔ (ترمذی) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عورتوں میں مریمؑ بنت عمران، خدیجہؓ بنت خویلد اور فاطمہؓ بنت محمد ﷺ اور آسیہ

بیوی فرعون کی یہ چاروں سارے جہاں (کی عورتوں) سے افضل ہیں ۔(ترمذی) ﴿۞﴾ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ حضرت جبرائیلؑ نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ ﷺ یہ خدیجہؓ آپ ﷺ کے پاس سالن یا کھانے پینے کا ایک برتن لا رہی ہیں جب وہ لے کر آئیں تو انہیں ان کے پروردگار اور میری طرف سے سلام کہنا اور انہیں جنت میں موتی کے ایک محل کی بشارت دینا جس میں نہ تو کوئی شور ہوگا نہ ہی کوئی تکلیف ہوگی (بخاری) ﴿۞﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عورتوں پر عائشہ صدیقہؓ کو جو فضیلت ہے اس کی مثال وہ برتری ہے جو ثرید کو تمام کھانوں پر حاصل ہے (بخاری و ترمذی) ﴿۞﴾ روایت ہے عائشہ صدیقہؓ سے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جبرائیلؑ تم کو سلام کہتے ہیں میں نے کہا ان پر بھی سلام اور رحمت اللہ کی ۔(ترمذی) ﴿۞﴾ روایت ہے عائشہ صدیقہؓ سے کہ جبرائیلؑ ایک پارہ حریر پر ان کی تصویر نبی ﷺ کے پاس لائے یعنی قبل نکاح کے اور فرمایا یہ آپ ﷺ کی بیوی ہیں دنیا اور آخرت میں ۔(ترمذی) ﴿۞﴾ روایت ہے انسؓ سے پوچھا گیا رسول خدا ﷺ سے، کہ یا رسول اللہ ﷺ سب لوگوں میں سے کون شخص آپ ﷺ کو زیادہ پیارا ہے آپ ﷺ نے فرمایا عائشہؓ، لوگوں نے عرض کی کہ مردوں میں، آپ ﷺ نے فرمایا ان کے باپ یعنی ابو بکر صدیقؓ ۔(ابن ماجہ) ﴿۞﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً فاطمہؓ میرے جگر کا ٹکڑا ہے اور ہر وہ بات جو اسے تکلیف دے مجھے ناپسند ہے (بخاری) ﴿۞﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے فاطمہؓ! کیا تم اس بات سے خوش نہیں ہو کہ تم تمام مومن عورتوں کی سردار ہو۔(بخاری) ﴿۞﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حسنؓ و حسینؓ سردار ہیں جنت کے جوانوں کے، باپؓ ان کا ان سے بہتر ہے۔(ابن ماجہ) ﴿۞﴾ رسول اللہ ﷺ حسنؓ و حسینؓ کے بارے میں فرمایا اے اللہ ان سے محبت فرما میں ان سے محبت کرتا ہوں (بخاری) ﴿۞﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے حسنؓ و حسینؓ کو دوست رکھا اس نے مجھے دوست رکھا، اور جس نے ان سے دشمنی کی اس نے مجھ سے دشمنی کی ۔(ابن ماجہ) ﴿۞﴾

﴿۞﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ اور حسنؓ اور حسینؓ سے کہ میں لڑنے والا ہوں اس سے جس سے تم لڑو اور ملنے والا ہوں اس سے جس سے تم ملو (ترمذی) ﴿۞﴾

☆ **اصحابِ رسول ﷺ:** ﴿۞﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جنہوں نے رسول ﷺ اور ان کے ہمراہیوں کو جگہ دی اور (اس کی) مدد کی ،وہی سچے ایماندار ہیں ان کیلئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے (الانفال ۷۴) ﴿۞﴾ اور مہاجرین وانصار میں سے سبقت لے جانے والے اور (سب سے

پہلے (ایمان لانے والے) اور جنہوں نے نیکی میں ان کی اتباع کی اللہ ان (سب) سے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں۔ (التوبہ ۱۰۰) ❁ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور آپ ﷺ کے ساتھی کفار پر سخت اور آپس میں نرم ہیں۔ (الفتح ۲۹) ❁ بے شک اللہ نبی ﷺ پر اور ان مہاجرین وانصار پر مہربان ہوا جنہوں سخت گھڑی میں اس کا حکم مانا (التوبہ ۱۱۷) ❁ اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا ہجرت کی، ہم ضرور انہیں دنیا میں اچھے ٹھکانے پر لگا کر رہیں گے اور بے شک آخرت کا ثواب (اس سے) بڑھ کر ہے اگر وہ جانیں، وہ مہاجر جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں (النحل ۴۱،۴۲) ❁ پس عنقریب اللہ (اپنے دین کی حفاظت کیلئے) ایسے لوگ لائے گا جن سے وہ محبت کرے گا اور وہ اس سے محبت کریں گے۔ مسلمانوں پر نرم اور کافروں پر سخت ہوں گے۔ اللہ کے راستے میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے (المائدہ ۵۴) ❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دوزخ کی آگ نہ لگے گی اس شخص کو جس نے دیکھا مجھ کو یا دیکھا اس کو جس نے دیکھا مجھ کو (ترمذی) ❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے اصحابؓ کو گالی مت دو تم میں کوئی اگر احد پہاڑ کے برابر سونا بھی خرچ کرے تو وہ ان کے ایک مد اور نصف مد کے برابر نہیں ہوسکتا۔ (ترمذی وابوداؤد) ❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے ساتھیوں کے بارے میں اللہ کا خوف کرو میرے بعد انہیں نشانہ نہ بنانا۔ پس جو ان سے محبت کرے گا وہ میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کرے گا اور جو ان سے بغض رکھے گا وہ میرے ساتھ بغض کی وجہ سے ان سے بغض رکھے گا، جس نے ان کو ایذا پہنچائی اس نے مجھے ایذا دی اور جس نے مجھے ایذا دی اس نے اللہ کو ایذا دی اور جو اللہ کو ایذا دیتا ہے قریب ہے کہ وہ اسے پکڑ لے (ترمذی) ❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابوبکر صدیقؓ مجھے سب آدمیوں میں محبوب ہے۔ (بخاری و مسلم) ❁ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ سب لوگوں سے بہتر رسول اللہ ﷺ کے بعد ابوبکرؓ ہیں اور ان کے بعد عمرؓ (ابن ماجہ) ❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی نبی ایسا نہیں کہ جس کے دو وزیر نہ ہوں آسمان والوں سے اور دو زمین والوں سے اور میرے دو وزیر آسمان والوں سے جبرائیلؑ اور میکائیلؑ ہیں اور زمین والوں سے ابوبکرؓ و عمرؓ (ترمذی) ❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے بعد اگر کوئی نبی ہوتا تو وہ عمرؓ ہوتا (ترمذی) ❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نبی کا جنت میں رفیق ہوگا میرے رفیق عثمانؓ ہوں گے (ترمذی وابن ماجہ) ❁ روایت ہے جابرؓ سے رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک جنازہ لائے نماز کیلئے آپ ﷺ نے نماز نہ پڑھی لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ ہم نے کبھی نہ دیکھا آپ ﷺ کو کسی کی نماز نہ پڑھی

آپ ﷺ نے فرمایا وہ بغض رکھتا تھا عثمانؓ سے اور اللہ بغض رکھتا ہے اس سے (ترمذی)
رسول اللہ ﷺ نے سیدنا علیؓ سے فرمایا کیا تم راضی نہیں کہ تم میرے لئے اس طرح ہو کہ جس طرح موسیٰؑ کیلئے ہارونؑ تھے۔(بخاری وترمذی) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا علیؓ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور کوئی ادا نہیں کر سکتا میری طرف سے اس پیغام کو سوائے علیؓ کے۔(ابن ماجہ) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کا میں مولا اس کا علیؓ مولا ہے (ترمذی وابن ماجہ) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں گھر ہوں حکمت کا اور علیؓ اس کا دروازہ ہے۔(ترمذی) جبرائیلؑ یا کوئی فرشتہ نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا کہ تم کیا کہنا چاہتے ہو اپنے لوگوں میں ان کو جو بدر میں موجود تھے اصحابؓ نے کہا وہ ہم سب سے بہتر ہیں اس نے کہا ہمارے نزدیک بھی جو فرشتے حاضر ہوئے سب سے بہتر ہیں (ابن ماجہ)
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو انصار کو دوست رکھے اللہ اس کو دوست رکھے اور جو انصار کو دشمن رکھے اللہ اس کو دشمن رکھے۔(ابن ماجہ) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نہیں بغض رکھتا انصار سے جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور پچھلے دن پر۔(ترمذی) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار میں ہوتا۔(بخاری) رسول اللہ ﷺ نے جعفر بن ابی طالبؓ سے فرمایا تم صورت اور اخلاق میں میرے مشابہ ہو۔(بخاری)
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا چار آدمیوں سے قرآن سیکھو (یعنی) عبد اللہ بن مسعودؓ، سالم مولیٰ ابی حذیفہؓ، ابی بن کعبؓ، اور معاذ بن جبلؓ سے۔(بخاری) رسول اللہ ﷺ نے خالد بن ولیدؓ کے بارے میں فرمایا یہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک ننگی تلوار ہے (بخاری)
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر امت میں ایک امین ہوتا ہے اور اے امت کے لوگو! ہمارے امین ابو عبیدہ بن جراحؓ ہیں۔(بخاری)

☆ **اولیاء اللہ:** سن لو بے شک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم (یونس ۶۲)
بے شک اللہ ہی میرا ولی ہے جس نے کتاب اتاری ہے اور وہی صالحین کا کارساز ہے (الاعراف ۱۹۲) یقیناً اللہ تعالیٰ کے دوستوں پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے (یعنی) ایمان لائے اور پرہیزگار رہے، ان کیلئے دنیا کی زندگی اور آخرت میں خوش خبری ہے، اللہ جل شانہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، یہی تو بڑی کامیابی ہے (یونس ۶۲۔۶۴) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو میرے ولی کے ساتھ عداوت رکھتا ہے میں اسے اعلان جنگ کی اطلاع دیتا ہوں اور میرا بندہ جن جن عبادتوں سے میرا قرب حاصل کرتا ہے ان میں سے کوئی عبادت مجھے اس سے زیادہ عزیز نہیں جو میں نے اس پر فرض کی

ہے اور میرا بندہ نفلی عبادت کر کے مجھ سے اتنا قریب ہو جاتا ہے کہ میں اسے محبوب بنا لیتا ہوں جب میں اس سے محبت کرتا ہوں تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے، اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے، اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے، اور اس کی ٹانگ بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے اور اگر وہ مجھ سے مانگتا ہے تو میں اس کو دیتا ہوں اور وہ مجھ سے پناہ طلب کرتا ہے تو میں اسے پناہ دیتا ہوں (بخاری و مسلم) ﴾ ﴿ اللہ کے بندوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ پر قسم ڈال کر (کوئی بات) کہیں تو اللہ تعالیٰ اسے پورا کر دیتے ہیں۔ (بخاری و مسلم) ﴾

☆ **علمائے کرام:** ﴿ اللہ سے تو اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں (فاطر ۲۸) ﴿ کہا خدا مجھ کو اپنی پناہ میں رکھے کہ میں جاہل بنوں (البقرۃ ۶۷) ﴾ ﴿ وہ جن کو چاہتا ہے حکمت دیتا ہے اور جس کو حکمت ملی اس کو بڑی نعمت ملی اور نصیحت بھی وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں۔ (البقرۃ ۲۶۹) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو بندہ علم کی طلب و تحصیل میں (گھر سے یا وطن سے) نکلا وہ اس وقت تک اللہ کے راستے میں ہے، جب تک واپس آئے (ترمذی) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرماتا ہے اور اس کے فرشتے اور آسمان اور زمین میں رہنے والی ساری مخلوقات یہاں تک کہ چیونٹیاں اپنے سوراخوں میں اور (پانی میں رہنے والی) مچھلیاں سبھی اس بندے کیلئے دعائے خیر کرتی ہیں، جو لوگوں کو بھلائی کی اور دین کی تعلیم دیتا ہے۔ (ترمذی) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ کا گزر دو مجلسوں پر ہوا جو آپ ﷺ کی مسجد میں قائم تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا دونوں مجلسیں خیر کی اور نیکی کی مبارک مجلسیں ہیں یہ لوگ اللہ سے دعا اور مناجات میں مشغول ہیں، اللہ چاہے تو عطا فرما دے اور چاہے تو عطا نہ فرمائے۔ اور یہ لوگ علم دین حاصل کرنے میں اور نہ جاننے والوں کو سکھانے میں لگے ہوئے ہیں لہٰذا ان کا درجہ بالا تر ہے اور میں تو معلم ہی بنا کر بھیجا گیا ہوں پھر آپ ﷺ انہیں میں بیٹھ گئے۔ (مسند دارمی) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ سے بنی اسرائیل کے ایسے دو آدمیوں کے بارے میں دریافت کیا جن میں سے ایک کا معمول یہ تھا کہ وہ فرض نماز پڑھتا اور پھر بیٹھ کر لوگوں کو نیکی کی باتیں بتلاتا اور دین کی تعلیم دیتا اور دوسرے صاحب کا حال یہ تھا کہ وہ دن کو برابر روزہ رکھتے اور رات کو کھڑے ہو کر نوافل پڑھتے (آپ ﷺ سے دریافت کیا گیا) کہ ان دونوں میں سے کون افضل و اعلیٰ ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ عالم جو فرض نماز پڑھتا ہے پھر لوگوں کو دین اور نیکی کی باتیں سکھانے کیلئے بیٹھ جاتا ہے۔ اس کو اس صائم النہار اور قائم اللیل عابد کے مقابلہ میں اس طرح

فضیلت حاصل ہے جس طرح کہ تم میں سے کسی ادنیٰ آدمی پر مجھے فضیلت حاصل ہے (مسند دارمی) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا وہ علم جس سے اللہ کی رضا چاہی جاتی ہے۔ اگر اس کو کوئی شخص دنیا کی دولت کمانے کیلئے حاصل کرے تو وہ قیامت میں جنت کی خوشبو سے محروم رہے گا (ابی داؤد و ابن ماجہ) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب اس عالم کو ہوگا جس کو اس کے علم دین نے نفع نہیں پہنچایا۔ (ابوداؤد) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (دین میں) آسانی کرو سختی نہ کرو اور لوگوں کو خوشخبری سناؤ انہیں (ڈرا ڈرا کر) نفرت پیدا نہ کرو۔ (بخاری) ﴾

☆ **مسلمانوں کے حقوق:** ﴿ تعلیمات مصطفےٰ ﷺ کے مطابق ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان بھائی کے حقوق اور آداب ہیں ☆ جب ملے تو سلام کہے ☆ چھینک کا جواب دے ☆ بیمار ہو تو بیمار پرسی کرے ☆ مر جائے تو اس کے جنازے کے ساتھ جائے ☆ اگر کسی معاملہ میں قسم ڈال دے تو اس کی قسم پوری کرے ☆ خیر خواہی کا طلبگار ہو تو اس کی خیر خواہی کرے ☆ اپنے بھائی کیلئے وہ چیز پسند کرے جو اپنے لئے کرتا ہے ☆ اپنے بھائی کی مدد کرے خواہ وہ ظالم ہو (اسے ظلم کرنے سے باز رکھ کر) یا مظلوم ☆ مسلمان پر دوسرے مسلمان کا خون، عزت اور مال حرام ہے ☆ مجلس سے اٹھا کر خود اس کی جگہ نہ بیٹھے ☆ تین دن سے زیادہ گفتگو منقطع نہ کرے ☆ مسلمان کی غیبت نہ کرے، اسے حقیر نہ جانے، عیب جوئی نہ کرے، مذاق نہ اڑائے، برے القاب سے نہ پکارے، چغل خوری نہ کرے ☆ مسلمان کو گالی دینا گناہ اور لڑنا کفر ہے ☆ مسلمان کے ساتھ حسد نہ کرے، بغض نہ رکھے اور جاسوسی نہ کرے ☆ وعدہ خلافی نہ کرے، خیانت نہ کرے، جھوٹ نہ بولے، قرض کی ادائیگی میں تاخیر نہ کرے ☆ بڑوں کی عزت کرے اور چھوٹوں پر رحم کرے ☆ لغزش کو معاف کر دے اور درگزر کرے ☆ پناہ طلب کرے تو اسے پناہ دے ☆ احسان کرنے پر اس کو بدلہ دے اگر بدلہ نہ دے سکے تو کثرت سے اس کیلئے دعا کرے۔ (الحدیث)

☆ **والدین کے حقوق:** ﴿ اور تیرے رب نے فیصلہ کیا ہے کہ تم صرف اسی کی عبادت کرو اور والدین کے ساتھ احسان کرو اگر ان دونوں میں سے ایک یا دونوں تیرے پاس بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں ''اف'' تک نہ کہہ اور نہ انہیں جھڑک اور ان کے ساتھ نرمی سے (اچھی) بات کر اور محبت سے ان کیلئے جھک جا اور یہ کہہ اے رب! ان پر رحم کر جس طرح انہوں نے بچپن میں میری تربیت کی ہے۔ (بنی اسرائیل ۲۳۔۲۴) ﴾ ﴿ اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے بارے میں (اچھا سلوک کرنے کی) وصیت کی ہے کہ اس کی ماں نے

اسے کمزوریوں میں اٹھایا اور دو سال تک دودھ پلایا۔ میرا اور اپنے والدین کا شکر ادا کرو۔ (تم کو) میری طرف لوٹنا ہے۔ (لقمان ۱۴) ﴿اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ اس کو شریک بنائے، جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں ہے، تو ان کا کہا نہ مان اور دنیا میں اچھے انداز سے ان کے ساتھ نباہ کر۔ (لقمان ۱۵) ﴿ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور جہاد میں شرک ہونے کی اجازت چاہی، آپ ﷺ نے پوچھا کیا تیرے والدین زندہ ہیں، اس نے کہا ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا ان کی خدمت کر، یہی جہاد ہے۔ (بخاری و مسلم) ﴿اپنی ماں، باپ، پھر بہن بھائی، پھر قریبی رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک و برتاؤ کرو۔ (حاکم) ﴿ایک انصاری آدمی آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی، میرے والدین کی موت کے بعد بھی ان کی اطاعت شعاری میں سے کوئی چیز باقی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں! چار باتیں باقی رہتی ہیں: ۱۔ ان کے حق میں رحم و کرم اور مغفرت و بخشش کی دعا کرنا ۲۔ ان کے وعدے پورے کرنا ۳۔ ان کے دوستوں کی عزت کرنا ۴۔ ان کی وجہ سے قائم رشتوں کو جوڑنا۔ والدین کی وفات کے بعد یہ باتیں ابھی تیرے ذمہ باقی ہیں (ابی داؤد) ﴾

☆ **اولاد کے حقوق:** ﴿اور مائیں اپنی اولاد کو پورے دو سال دودھ پلائیں (یہ حکم اس کیلئے ہے) جو پوری مدت دودھ پلانا چاہے اور باپ پر ان (ماؤں) کو دستور کے مطابق روٹی اور کپڑا دینا ہے۔ (البقرة ۲۳۳) ﴿اور فقر کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ (بنی اسرائیل ۳۱) ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بڑے گناہ یہ ہیں کہ تو کسی کو اللہ کا برابر بنائے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے، یہ کہ تو اس ڈر سے کہ تیری اولاد تیرے ساتھ کھائے گی، اسے قتل کر دے اور یہ کہ تو اپنے ہمسائے کی بیوی سے زنا کرے۔ (بخاری و مسلم) ﴾

﴿جب تمہارے بچے سات سال کے ہو جائیں تو ان کو نماز کا حکم دو اور اگر دس سال کے ہو جائیں تو ان کو نماز کیلئے مارو اور انہیں الگ الگ سلاؤ۔ (ابی داؤد و ترمذی) ﴾

☆ **خاوند اور بیوی کے حقوق:** ﴿اور عورتوں کا حق مردوں پر ویسا ہی ہے کہ جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے، البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے۔ (البقرة ۲۲۸) ﴿اور عورتوں سے معروف طریقے سے نباہ کرو۔ (النساء ۱۹) ﴿اور مومن عورتوں سے کہئے کہ اپنی آنکھیں جھکا کر رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کا اظہار نہ کریں، الّا یہ کہ جو از خود ظاہر ہو جائے۔ (النور ۳۱) ﴾

﴿سنو! تمہارے لئے تمہاری بیویوں پر حقوق ہیں اور تمہاری عورتوں کے تم پر حقوق ہیں۔ (ترمذی و ابن ماجہ) ﴿رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ بیوی کے خاوند پر کیا حقوق ہیں تو

آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تو کھانا کھائے اسے کھلا، جب تو لباس پہنے اسے پہنا، اس کے منہ پر نہ مار، اور برا نہ کہہ اور گفتگو ترک کرے تو صرف گھر کی حد تک (ابی داؤد) ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی مومن ایمان والی عورت سے نفرت نہ کرے، (اس لئے کہ) اگر اسے اس کی ایک عادت ناپسند ہے تو دوسری پسند آجائے گی (مسلم)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مرد اپنے اہل پر حاکم اور ذمہ دار ہیں اور ان کی ذمہ داری کے بارے میں ان سے پوچھا جائے گا۔(بخاری و مسلم)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں بہتر وہ ہے جو اپنے اہل کیلئے زیادہ بہتر ہو اور میں تمہاری نسبت اپنے اہل کیلئے زیادہ بہتر ہوں (طبرانی)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ کسی کو سجدہ کرے تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔(ابی داؤد و ترمذی)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بہترین عورت وہ ہے کہ جب تو اسے دیکھے تو تجھے خوش کرے، جب تو اسے حکم کرے تو تیری اطاعت کرے اور جب تو اس سے غائب ہو تو اپنے نفس اور تیرے مال کی حفاظت کرے۔(طبرانی)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنی اولاد کی عزت کرو ان کے آداب بہتر بناؤ اس لئے کہ تمہاری اولاد تمہارے لئے اللہ کا ہدیہ ہے۔(ابن ماجہ)﴾

☆ **رشتہ داروں کے حقوق:** ﴿اور اللہ سے ڈرو جس کا نام لے کر تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں کا خیال رکھو۔(النساء ۱)﴾ ﴿اور رشتہ دار آپس میں کتاب اللہ کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں۔(الاحزاب ٦)﴾ ﴿پس رشتہ دار، مسکین اور مسافر کو ان کے حقوق دو، یہ ان لوگوں کیلئے بہتر ہے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔(الروم ۳۸)﴾

﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں بہت رحم کرنے والا ہوں۔ رحم (رشتہ) کو میں نے اپنے نام سے مشتق کیا ہے۔ جو اسے جوڑے گا میں اسے جوڑوں گا اور جو اسے توڑے گا میں اسے توڑوں گا (ابی داؤد و ترمذی)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسکین کو خیرات دینا (صرف) صدقہ ہے اور رشتہ دار کو دینا صدقہ بھی ہے اور صلہ رحمی بھی۔(ابن ماجہ و ترمذی)﴾

☆ **پڑوسیوں کے حقوق:** ﴿اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں، یتیموں، مساکین اور قرابت دار ہمسایہ اور غیر قرابت دار ہمسایہ (سب کے حقوق کی ادائیگی کرو) (النساء ۳٦)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جبرائیلؑ ہمسایہ کے بارے میں مجھے وصیت کرتے رہے، یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ وہ اسے وارث بنا دے گا (بخاری و مسلم)

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اپنے ہمسایہ کے ساتھ احسان کرے (بخاری)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے مسلمان عورتو! تم اپنی ہمسائی کیلئے کوئی چیز معمولی نہ سمجھو، چاہے بکری کا کھر ہی کیوں نہ ہو (بخاری)﴾

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی اپنے ہمسائے کو اپنی دیوار پر شہتیر رکھنے سے نہ روکے (بخاری و مسلم)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کسی کی دیوار میں اس کا پڑوسی (حصہ دار ہو یا کوئی اور) شریک ہو تو وہ اسے فروخت کرنے سے پہلے اس (پڑوسی یا شریک) پر پیش کرے (حاکم)﴾

☆ **کافروں کے حقوق:** ﴿اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لانے والے لوگوں کو تو نہیں پائے گا کہ وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرنے والوں کے ساتھ محبت کرتے ہوں۔ چاہے ان کے باپ، بیٹے، بھائی یا کنبہ کے لوگ ہی کیوں نہ ہوں (المجادلہ ۲۲)﴾ ﴿جنہوں نے تمہارے ساتھ لڑائی نہیں کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نہیں نکالا، ان کے ساتھ انصاف اور بھلائی کا سلوک کرنے سے اللہ تمہیں نہیں روکتا، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے (الممتحنہ ۸)﴾ ﴿تو زمین والوں پر رحم کر آسمان والا تجھ پر رحم کرے گا۔ (طبرانی)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندو! میں نے ظلم کرنا اپنے نفس پر حرام کرلیا ہے اور تمہارے لئے بھی اسے حرام قرار دیا ہے، پس ایک دوسرے پر ظلم و زیادتی نہ کرو۔ (مسلم)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اہل کتاب اگر تمہیں سلام کہیں تو جواب میں "وعلیکم" کہو۔ (بخاری و مسلم)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کسی قوم کے ساتھ مشابہت کرتا ہے، وہ انہیں میں سے ہے۔ (بخاری و مسلم)﴾

☆ **جانوروں کے حقوق:** ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر زندہ جگر والی چیز (سے اچھا سلوک کرنے) میں ثواب ہے۔ (مسند احمد)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو (مخلوق پر) رحم نہیں کرتا، اس پر (بھی) رحم نہیں کیا جاتا۔ (بخاری)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ نے ہر چیز پر احسان لکھا ہے جب تم قتل کرو تو اچھے انداز سے قتل کرو اور جب تم جانور ذبح کرو تو اچھے انداز سے ذبح کرو اور چاہیے کہ ایک تمہارا اپنے ذبیحہ کو راحت دے اور اپنی چھری کو تیز کرلے۔ (مسلم)﴾ ﴿ایک عورت بلی کی وجہ سے جہنم میں داخل ہوئی، اس نے بلی کو باندھا اور اسے نہ کھلایا نہ پلایا اور نہ ہی اسے قید سے چھوڑا کہ زمین کے جانور شکار کر کے کھاتی، یہاں تک کہ وہ بھوک کی وجہ سے مرگئی۔ (بخاری)﴾ ﴿پانچ جانور حل و حرم میں قتل کیے جائیں۔ سانپ، کوا، چوہا، زخمی کرنے والا کتا اور چیل۔ (مسلم)﴾

حضرت ابی ذرؓ کہتے ہیں کہ میں رسول ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا عرض کیا یا رسول اللہ مجھ کو نصیحت فرمائیے آپ ﷺ نے فرمایا میں تجھ کو خدا سے ڈرنے کی نصیحت کرتا ہوں اس لیے کہ خدا سے ڈرتے رہنا تیرے سارے کاموں (دینی و دنیاوی) کی زینت و آراستگی کا باعث ہوگا میں نے عرض کیا کچھ اور فرمائیے آپ ﷺ نے فرمایا قرآن مجید کی تلاوت اور ذکر الٰہی کو ضروری قرار دے اس لیے کہ خدا تعالیٰ کا ذکر آسمان میں (فرشتوں کے درمیاں) تیرے ذکر کا موجب ہوگا یعنی آسمان کے فرشتے اور اللہ تعالیٰ تیرا ذکر کریں گے اور زمین میں معرفت کا سبب ہوگا میں نے عرض کیا کچھ اور فرمائیے آپ ﷺ نے فرمایا خاموشی کو اختیار کر اس لیے کہ خاموشی شیطان کو بھگاتی ہے اور امور دین میں تیری مددگار ہوتی ہے کہ تو تنہائی میں خاموشی کے ساتھ غور و فکر کرتا رہے میں نے عرض کیا اور کچھ فرمائیے آپ نے فرمایا زیادہ ہنسنے سے اپنے آپ کو بچا اس لیے کہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے اور چہرے کی شگفتگی کو زائل کر دیتا ہے میں نے عرض کیا کچھ اور فرمائیے سچی بات کہہ اگر چہ وہ تلخ ہو۔ میں نے عرض کیا اور کچھ فرمائیے ۔ آپ ﷺ نے فرمایا دینی امور کے اظہار میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈرو میں نے عرض کیا کچھ اور فرمائیے آپ ﷺ نے فرمایا جب کسی کی عیب گیری کا خیال تیرے دل میں پیدا ہو تو اس کے اظہار سے تجھ کو تیرا یہ خیال روک دے کہ مجھ میں بھی کچھ عیب ہیں (بیہقی مشکوٰۃ) حضرت عبادہ بن صامتؓ کہتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا ہے چھ باتوں کا میرے سامنے عہد کرو میں تمہارے لیے جنت کا ضامن بن جاؤں گا۔ باتیں کرو تو سچ بولو۔ وعدہ کرو تو پورا کرو۔ تمھارے پاس امانت رکھی جائے تو امانت کو پورا کرو۔ اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرو۔ نگاہ کو نیچا رکھو۔ اپنے ہاتھوں کو قابو میں رکھو (یعنی کسی پر ظلم نہ کرو) (احمد بیہقی مشکوٰۃ)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا! سب سے سچی بات اللہ کی کتاب ہے اور سب سے مضبوط کڑا التقویٰ کا کلمہ یعنی کلمہ شہادت ہے ★ اور سب سے بہترین ملت حضرت ابراہیمؑ کی ملت ہے اور سب سے بہترین طریقہ حضرت محمد ﷺ کا طریقہ ہے ★ اور سب سے اعلیٰ بات اللہ کا ذکر ہے اور سب سے اچھا بیان یہ قرآن ہے ★ سب سے بہترین کام وہ ہیں جو عزمیت اور پختگی والے ہوں جن کا کرنا اللہ نے ضروری قرار دیا ہے اور سب سے بُرے کام وہ ہیں جو نئے ایجاد کئے گئے ہوں ★ اور سب سے اچھی سیرت انبیاء علیہم السلام کی سیرت ہے اور سب سے عزت والی موت شہید کی موت ہے

(باحوالہ حیات الصحابہؓ البیہقی)

اورسب سے زیادہ اندھا پن ہدایت کے بعد گمراہ ہونا ہے اور بہترین علم وہ ہے جو نفع دے اور بہترین سیرت وہ ہے جس پر چلا جائے ★ اورسب سے برا اندھا پن دل کا اندھا پن ہے اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے یعنی دینے والا لینے والے سے بہتر ہے اور جو مال کم ہو اور انسان کی ضروریات کے لیے کافی ہو وہ اس مال سے بہتر ہے جو زیادہ ہو اور انسان کو اللہ سے غافل کردے ★ اور اللہ سے معذرت چاہنے کا سب سے برا وقت موت کے آنے کا وقت ہے اور سب سے بری ندامت وہ ہے جو قیامت کے دن ہوگی ★ اور کچھ لوگ ہر نماز قضا کرکے پڑھتے ہیں اور کچھ لوگ صرف زبان سے ذکر کرتے ہیں دل سے نہیں کرتے ★ اور سب سے بڑا گناہ زبان کا جھوٹ بولنا ہے اور سب سے بہترین مالداری دل کا غنا ہے اور بہترین توشہ تقویٰ ہے حکمت کی جڑ اللہ کا خوف ہے ★ جو باتیں دل میں جمتی ہیں ان میں سب سے بہترین یقین ہے (اسلام میں) شک کرنا کفر ہے۔ مردہ پر واویلا کرنا جاہلیت کے کاموں میں سے ہے ★ اور مال غنیمت میں خیانت کرنا جہنم کے ڈھیر میں سے ہے اور جس خزانے کی زکوٰۃ نہ دی جائے اس کی سزا یہ ہے کہ جہنم کی آگ سے داغ لگائے جائیں ★ شعر و شاعری ابلیس کی بانسری ہے۔ اکثر اشعار شیطانی کاموں کے لیے استعمال ہوتے ہیں شراب تمام گناہوں کا مجموعہ ہے ★ عورتیں شیطان کا جال ہیں۔ عورتوں کا ذریعہ بنا کر شیطان بہت سے برُے کام کرالیتا ہے۔ جوانی دیوانگی کا ایک حصہ ہے اور سب سے بری کمائی سود کی ہے اور سب سے بری کھانے کی چیز یتیم کا مال ہے اور خوش قسمت وہ ہے جو دوسرں سے نصیحت حاصل کرے اور بد بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بد بخت ہوا ہے ★ آخر کار تم سے ہر آدمی چار ہاتھ جگہ یعنی قبر میں جائے گا اور اعمال کا دارومدار آخری وقت کے عمل پر ہے سب سے برُی روائتیں وہ ہیں جو جھوٹی ہوں اور ہر آنے والی قریب ہے ★ مومن کو برُا بھلا کہنے سے آدمی فاسق ہو جاتا ہے اور مومن کو قتل کرنا کفر جیسا گناہ ہے اور مومن کی غیبت کرنا خدا کی نافرمانی ہے اس کے مال کا احترام ضروری ہے ★ جو اللہ پر قسم کھاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کا جھوٹا ہونا ضرور ثابت کردیں گے۔ جو دوسروں سے درگزر کرے گا اللہ تعالیٰ اس سے درگزر فرمائیں گے۔ جو اوروں کو معاف کرے گا اللہ تعالیٰ اسے معاف فرمائیں گے ★ جو اپنا غصہ دبائے گا اللہ اسے اجر دیں گے جو مصیبت پر صبر کرے گا اللہ اسے بدلہ دیں گے جو اپنے نیک اعمال سے دنیا میں شہرت چاہے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام انسانوں کو سنائیں گے کہ یہ عمل اخلاص سے نہیں کرتا تھا بلکہ شہرت کے لیے کرتا تھا

جو صبر کرے گا اللہ تعالیٰ اس کا اجر بڑھائیں گے جو اللہ کی نافرمانی کرے گا اللہ تعالیٰ اسے عذاب دیں گے ★ اے اللہ! میری اور میری امت کی مغفرت فرما۔ میں اپنے لیے اور تمھارے لیے اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔(باحوالہ حیاۃ صحابہؓ البیہقی)

دراصل مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں لہٰذا صلح کروا دیا کروا پنے بھائیوں کے درمیان اور ڈرو اللہ سے امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ مذاق اڑائیں مرد مردوں کا، ہو سکتا ہے وہ (جن کا مذاق اُڑایا جا رہا ہے) بہتر (ہوں) مذاق اُڑانے والوں سے اور نہ عورتیں عورتوں کا ہوسکتا ہے کہ ہوں بہتر مذاق اُڑانے والیوں سے اور نہ عیب لگاؤ ایک دوسرے پر اور نہ یاد کرو ایک دوسرے کو برے القاب سے بہت برا ہے نام پیدا کرنا فسق میں ایمان کے بعد اور جو نہ باز آئیں گے سو یہی لوگ ہیں ظالم۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو بچتے رہو بہت گمان کرنے سے بلاشبہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور نہ تجسس کرو اور نہ غیبت کرے کوئی کسی کی کیا پسند کرے گا تم میں سے کوئی شخص کہ وہ کھائے گوشت اپنے مردہ بھائی کا! ظاہر ہے کہ گھن آئے گی تمہیں اس سے، پس ڈرو اللہ سے یقیناً اللہ ہے بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان۔ اے انسانوں حقیقت یہ ہے کہ پیدا کیا ہے ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پھر بنا دیا ہم نے تم کو قومیں اور قبیلے تا کہ تم ایک دوسرے سے پہچانے جاؤ بلاشبہ تم میں عزت والا اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے (الحجرات 13 تا 10)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی سب سے بڑا جھوٹ ہے اور نہ چھپ کر دوسرں کی باتیں سنو نہ ٹوہ لگاؤ نہ دوسروں کے سودے پر محض دھوکہ دینے کے لیے بڑھا کر قیمت لگاؤ، نہ آپس میں ایک دوسرے سے حسد کرو، نہ باہم بغض رکھو اور نہ آپس میں بول چال بند کرو اور سب اللہ کے بندے اور آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ (بخاری و مسلم)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا

اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے
تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو

من کان فی حاجۃ اخیہ کان اللہ فی حاجتہ

جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی میں
لگا رہے گا اللہ اسکی حاجت پوری کرے گا

المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرکز

المصطفیٰ ﷺ مرکز

قرآن وسنت کی دعوت و بالادستی | فرقہ پرستی و مسلکی تعصبات سے بالا | اتحاد و فلاح امتِ مسلمہ

قرآن مجید و تعلیمِ مصطفےٰ ﷺ کُتب فی سبیل اللہ حاصل کرنے کے لئے رابطہ کریں

تعلیم مصطفیٰ ﷺ کتب ڈاون لوڈ کرنے کے لیے
موبائل سے QR کوڈ سکین کریں



کیانی سٹریٹ، نیومل شرقی، بحریہ انکلیو روڈ اسلام آباد

چک شاہ پور، 2 کلومیٹر ہرن مینار موٹروے انٹرچینج، حافظ آباد روڈ، شیخوپورہ

+92 300-5115922

almustafa markaz

almustafamarkz@gmail.com